اجتماعی اور انفرادی لحاظ سے اپنا محاسبہ کریں اور اپنی کمزوریوں کو سامنے لاکر انہیں دور کرنیکی کوشش کریں

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۶؍جنوری ۱۹۷۶ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ)

تشہّد و تعوّذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور نے فرمایا:-

تین چار روز سے مجھے پیٹ میں درد اور نفخ اور قبض کی وجہ سے بڑی تکلیف ہے اور ہر وقت بے چینی محسوس کرتا ہوں۔ دوست دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ صحت دے اس وقت بھی مجھے اِس قدر تکلیف تھی کہ اگر مَیں نے ایک ضروری دعا کے لئے نہ کہنا ہوتا تو شاید مَیں آج اِس وقت جمعہ کے لئے بھی نہ آ سکتا۔

لیکن میں جماعت کو اس طرف توجہ دلانا ضروری سمجھتا ہوں کہ ان دنوں پھر ہماری مخالفت بڑے زوروں پر ہے اور وہ لوگ جو ہمارے مخالف ہیں وہ حکومت وقت کے بھی مخالف ہیں لیکن وہ کہتے حکومت وقت کو ہیں کہ وہ ہمارے خلاف کوئی اقدام کرے۔ میں اور آپ ہم سب جانتے ہیں کہ ہم کوئی سیاسی جماعت یا ٹولہ نہیں ہیں بلکہ ہمارے ایمان کے مطابق اللہ تعالیٰ نے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی پیشگوئی کے مطابق مہدی علیہ السلام کو بھیجا اور ہمیں یہ توفیق عطا کی کہ ہم محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے مہدی پر ایمان لائیں۔ سیاست سے ہمیں کوئی دلچسپی نہیں اور کوئی سیاسی مقاصد ہمارے پیش نظر نہیں۔ ہم ایک مذہبی جماعت ہیں اور اس وقت ہم دنیا کی نگاہ میں حقیر بھی ہیں، بے بس بھی ہیں، کم مایہ بھی ہیں اور دنیا کی نگاہ میں ہم بے سہارا بھی ہیں لیکن ہم اپنے مشاہدہ کی رو سے اس یقین کامل پر قائم ہیں

کہ ہم بے سہارا نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کا سہارا ہمیں حاصل ہے۔ اللہ ہمارا ولی ہے اللہ ہمارا مہربان ہے۔ اللہ جو تمام طاقتوں کا سرچشمہ ہے وہ ہمیں پیار کی نگاہ سے دیکھتا ہے اور جس وقت ساری دنیا ہمیں دھتکار کر پرے پھینک دیتی ہے اس وقت ہمارا رب پیار سے ہمیں اٹھا کر اپنے قرب میں ہمیں جگہ دیتا ہے۔

جس وقت مخالفت زوروں پر ہو اس وقت دو ذمہ داریاں خاص طور پر نمایاں ہو کر الٰہی سلسلوں کے سامنے آتی ہیں ایک یہ کہ خدا تعالیٰ کی قائم کردہ جماعتیں اجتماعی لحاظ سے بھی اور انفرادی لحاظ سے بھی اپنا محاسبہ کریں اور اپنی کمزوریوں کو سامنے لا کر ان کو دور کرنے کی کوشش کریں اور خدا تعالیٰ کی طرف جھکتے ہوئے استغفار کے ذریعے اس کی رحمت کو حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ بہر حال ایک ذمہ داری یہ ہے کہ اپنی اصلاح کے لئے جس حد تک ممکن ہو کوشش کریں اور دوسرے یہ ذمہ داری ہے کہ دعا کریں اور بے حد دعا کریں۔ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نے جس غرض کے لئے اس زمانہ میں جماعت احمدیہ کو قائم کیا ہے وہ غرض پوری ہو اور وہ یہی ہے کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا تمام دنیا میں بلند ہو اور اسلام کا دین تمام ادیان باطلہ پر اور تمام اِزمز (Isms) پر جنہیں ہم ادیان تو نہیں کہتے مگر وہ اس کے مقابلہ پر آ جاتے ہیں مثلاً اشتراکیت وغیرہ ان اِزمز (Isms) پر اور ان ادیان باطلہ پر غالب ہو۔ اس زمانہ میں ایسا ہونا مقدر ہے ہمیں اس سے زیادہ خوشی اور کوئی نہیں پہنچ سکتی کہ ہم تمام مخالفتوں کے باوجود اپنی نگاہ سیدھی اپنے رب کی طرف رکھیں اور اس کے حضور جھکیں اور اس سے دعائیں کرتے ہوئے اس کی رحمت اور اس کے پیار کو حاصل کریں۔

پس ایک تو میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ اپنے نفسوں کی اصلاح کی طرف متوجہ ہوں اور دوسرے میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ اپنے نفس کی اصلاح کی طرف متوجہ ہونے والا شخص اگر خدا تعالیٰ کی رحمت کو حاصل نہیں کرتا تو وہ اپنی اس کوشش اور تدبیر میں کامیاب نہیں ہوا کرتا۔ اس لئے جہاں اپنے نفوس کی اصلاح کی طرف متوجہ ہوں وہاں خدا تعالیٰ سے نہایت عاجزانہ دعائیں کرتے ہوئے اس کی رحمت، اس کے پیار، اس کے فضل اور اس کی برکات کو حاصل کرنے کی کوشش کریں۔

وہ لوگ جن کا حقیقی معنی میں اللہ سہارا ہوتا ہے اور ان کا ولی بن جاتا ہے وہ ابتلاؤں اور دنیا کی جو آگ جلائی جاتی ہے اس کی پرواہ نہیں کیا کرتے اور ہمارا مقصد، ہماری زندگی کا مقصد پیار کے ساتھ انسانوں کے دل جیتنا ہے، اس لئے وہ لوگ جو یہ سمجھتے ہیں کہ وہ ہمارے مخالف ہیں اور جو یہ سمجھتے ہیں کہ وہ اپنی دنیوی تدابیر سے اور ہمیں دکھ اور تکلیف اور ایذاء پہنچا کر ہمیں اپنی راہ سے ہٹا دیں گے وہ غلطی پر ہیں۔ وہ یہ سمجھتے ہیں کہ وہ ہمارے مخالف ہیں اور ہم انہیں یقین دلانا چاہتے ہیں کہ ہم ان کے دشمن نہیں بلکہ ان کے لئے بھی دعائیں کرنے والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے صحیح مقام کو سمجھنے اور اس کی ذمہ داریوں کے نباہنے کی توفیق عطا کرے۔

(روزنامہ الفضل ربوہ ۲۴؍جنوری ۱۹۷۶ء صفحہ ۳،۴)

۞۞۞